website: www.dailybaakhabar.com, mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS

بے شک اللہ تعالیٰ ہمت بار کیف بین اور باخبر ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 27 نومبر 2026ء بمطابق 16 جمادی الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 325

وزیراعظم نے جعلی ادویات کی پہچان کیلئے محفوظ دوا ایپ کا اجرا کر دیا

شیل ایپ کے ذریعے جعلی، غیر معیاری اور زائد قیمت پر فروخت ہونے والی ادویات کے خلاف شکایات کی درج کرانا ممکن ہے، کریم ویلی سکریبن جدید ہوجائے گا، داخلی بیکیج کمپنی سرخ ہوجائے گا، عوام محفوظ رہیں گے، وزیر صحت و انسداد انسداد منشیات

ملک میں نئے چارٹر آف ڈیموکریسی کی ضرورت ہے، بلاول بھٹو

26 نومبر، 27 ویں آئینی ترمیم اور عمران خان کی رہائی، ریفرنڈم کرانے کی اپیل، انتخابات اور بلدیہ متنازع رہے کے لئے ورکنگ ریلیشن شپ کا اعلان، پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی صدارت میں ہونے والے پارٹی کے مرکزی اجلاس میں جمعہ کو ہونے والے ضمنی

شہر شہر گائوں گائوں کی خبریں

بلوچستان کے علماء، باشعور پاکستان کا متحدہ اتحاد ہیں، آئی ایس ایف بلوچستان (ن) نوشکی

بجٹ جزل کے مطابق تعلیمی بجٹ میں کمی تشویشناک ہے، ڈاکٹر شاہ

قلات میں قومی شاہراہ کو بحال کرنے کیلئے متاثرہ خواتین سمیت بھاری مشینری روانہ

مولانا فضل الرحمان کا پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کے لئے نئی کمیٹی کا اعلان

دکی میں پرنٹنگ پریس سمیت 3 افراد فائرنگ سے جاں بحق

قومی اسمبلی کا اجلاس کل تلاوت کلام پاک سے شروع ہوگا

نال میں مرغی کے گوشت کی قیمتوں میں من مانا اضافہ، عوام پریشان

ڈی ایس پی کاہچوں کا ساتھ دے، ڈی ایس پی کاہچوں کا ساتھ دے

ہفتہ وار تعطیل کے روز بھی ڈی سی آفس کھلا رہا، شہری پریشان

ضلع کونسل کے ملازمین کا تنخواہوں کی عدم ادائیگی پر احتجاج

روزنامہ
باخبر
THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
بانی
آر آر اللہ دتہ خان
کوئٹہ
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر 27 نومبر 2026ء

خواتین کا تحفظ یا ریاست کی آہنی مٹھی؟ خواتین کی خلاف قدم داری

خواتین کے خلاف تشدد کیخلاف قانون سازی کیلئے پہلی نشست، خواتین کی تحریراتی اور زبانی دلائل کے ذریعے ترجمانی کرنے والے خیالوں سے ہٹ کر ہیں

بڑی بڑی باتیں، صاف الفاظ میں ہر قسم کی تشدد کی مذمت، پارلیمنٹ کے اندر سے ہی خاتون رکن اسمبلی کی طرف سے ہی خواتین کے خلاف تشدد کیخلاف قانون سازی کیلئے پہلی نشست، خواتین کی تحریراتی اور زبانی دلائل کے ذریعے ترجمانی کرنے والے خیالوں سے ہٹ کر ہیں

آزادی صحافت پر قدغن کی صورت قبول نہیں۔ ایس ایم سلطان کاکڑ

صحافیوں کو آماد دہانے کی جرگہ مشن بھرپور اقدام کے ساتھی ہے،عدد پریس کلب عہدیداری کا اجلاس

خان شہید کی جدوجہد کے بدولت ملک کو آئین ملا، علاؤالدین کاکڑوال

ڈیرہ مراد جمالی میں جلسہ عام منعقد ہوگا،کارکن بھرپور جذبے کیساتھ شرکت کریں، جمراں خان کاکڑ

ڈوب جھرنے سوکھا تلہ ٹیکری

چائے کے عوامی مقابلے

ڈی ایس پی شفیق الرحمٰن کو ہوائی فائرنگ کیس میں گرفتار کرنے کا حکم

جعفرآباد میں دسہرہ کی قومی اتحاد وی پی ای کی اجلاس منعقد

ڈی ایس پی شفیق الرحمٰن کو ہوائی فائرنگ کیس میں گرفتار کرنے کا حکم

جعفرآباد میں دسہرہ کی قومی اتحاد وی پی ای کی اجلاس منعقد

خواتین کا تحفظ یا ریاست کی آہنی مٹھی؟ خواتین کی خلاف قدم داری

ڈوب جھرنے سوکھا تلہ ٹیکری

خان شہید کی جدوجہد کے بدولت ملک کو آئین ملا، علاؤالدین کاکڑوال

آزادی صحافت پر قدغن کی صورت قبول نہیں۔ ایس ایم سلطان کاکڑ

ڈی ایس پی شفیق الرحمٰن کو ہوائی فائرنگ کیس میں گرفتار کرنے کا حکم

ڈوب جھرنے سوکھا تلہ ٹیکری

خان شہید کی جدوجہد کے بدولت ملک کو آئین ملا، علاؤالدین کاکڑوال

آزادی صحافت پر قدغن کی صورت قبول نہیں۔ ایس ایم سلطان کاکڑ

ڈی ایس پی شفیق الرحمٰن کو ہوائی فائرنگ کیس میں گرفتار کرنے کا حکم

جعفرآباد میں دسہرہ کی قومی اتحاد وی پی ای کی اجلاس منعقد

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ 27 نومبر 2026ء

پاک چین دوستی کا پیغام، زمین سے خلا کی وسعتوں تک

پاکستان اور چین کی دوستی کو دنیا ایسے مثالی تعلقات کے طور پر جانتی ہے جو وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ یہ دوستی کسی ایک شعبے تک محدود نہیں بلکہ زندگی کے مختلف میدانوں میں پھیل چکی ہے۔ اسی دوستی کا ایک نیا اور اہم باب خلا کی تسخیر میں شراکت داری ہے۔ حال ہی میں پاکستان کے پہلے خلا باز کا چین کے خلائی مشن پر روانہ ہونا صرف ایک خبر نہیں بلکہ ایک بڑی علامت ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ دونوں ملک اب صرف زمین پر ساتھ نہیں چل رہے بلکہ آسمان کی بلندیوں کو بھی ایک ساتھ چھونا چاہتے ہیں۔

پاکستان کے خلا باز کا سفر کسی ایک شخص کا سفر نہیں بلکہ پوری قوم کا خواب ہے۔ ہر بچہ جو آسمان کی طرف دیکھتا ہے، ہر نوجوان جو سائنس پڑھتا ہے، اور ہر ماں جو اپنے بیٹے کو دعا دیتی ہے، اس سفر کا حصہ بن جاتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر ہم ایک ساتھ محنت کریں تو کوئی بھی خواب بہت بڑا نہیں ہوتا۔ چین کے تعاون سے پاکستان کے خلا باز کی تربیت اور مشن اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہیں۔

اس مشن کے پیچھے برسوں کی محنت، سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی کا تبادلہ شامل ہے۔ یہ صرف راکٹ بھیجنے کا معاملہ نہیں بلکہ علم، تجربہ اور اعتماد کا رشتہ ہے۔ جب ایک ملک دوسرے ملک کے نوجوانوں کو اپنے خلائی مراکز میں جگہ دیتا ہے تو وہ صرف سفارتی تعلقات نہیں بناتا بلکہ مستقبل کی نسلوں میں بھی رشتہ قائم کرتا ہے۔ یہ رشتہ کتابوں سے نہیں بلکہ ساتھ کام کرنے، ساتھ سیکھنے اور ساتھ آگے بڑھنے سے مضبوط ہوتا ہے۔

اس دوستی کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ ہے کہ یہ کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں ہے۔ یہ کسی کو نیچا دکھانے یا کسی پر برتری ثابت کرنے کی دوڑ نہیں بلکہ سب کے لیے بہتر مستقبل بنانے کی کوشش ہے۔ چین اور پاکستان دونوں جانتے ہیں کہ خلا کی تحقیق سے ملنے والی معلومات موسم کی پیش گوئی، زراعت، پانی کے وسائل اور قدرتی آفات سے نمٹنے جیسے معاملات میں لاکھوں انسانوں کی زندگی بہتر بنا سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ مشن صرف دو ملکوں کا نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک مثبت پیغام ہے۔

پاکستان کے نوجوانوں کے لیے بھی یہ مشن ایک نئی راہ کھولتا ہے۔ جب ایک نوجوان دیکھتا ہے کہ اس کے ملک کا ایک بیٹا خلا میں جا رہا ہے تو اس کے دل میں بھی یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ بھی سائنس پڑھے، محنت کرے اور کچھ بڑا کرے۔ یہی خواہش کل ایک نئی نسل کو تیار کرے گی جو پاکستان کو ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے لے جائے گی۔ اس لیے یہ مشن صرف آج کا نہیں بلکہ آنے والے کل کا بھی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ پاک چین دوستی ہمیشہ سے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونے کی علامت رہی ہے، اور اب یہ دوستی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم صرف زمین پر ہی نہیں بلکہ خلا کی وسعتوں میں بھی ایک ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یہ مشن ہمیں امید دیتا ہے، حوصلہ دیتا ہے اور یہ یقین دلاتا ہے کہ جب دو قومیں ایک ہی خواب دیکھتی ہیں تو وہ خواب ضرور حقیقت بنتا ہے۔

ادارتی صفحہ

خلا میں پاکستان کی پرواز، پاک چین دوستی کی نئی معراج

تحریر: حمید علی

پاکستان کے پہلے خلا باز کا چین کے خلائی مشن پر روانہ ہونا صرف ایک سائنسی پیش رفت نہیں بلکہ دونوں ملکوں کی دوستی کا ایک نیا سنگ میل ہے۔ یہ قدم ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان اور چین کی شراکت داری اب زمین کی حدود سے نکل کر خلا تک پہنچ چکی ہے۔ یہ دوستی اب صرف سیاست یا تجارت تک محدود نہیں رہی بلکہ علم، ٹیکنالوجی اور مستقبل کی سوچ تک پھیل چکی ہے۔ اس مشن کے ذریعے دونوں ملک دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ جب دو قومیں ایک ساتھ محنت کریں تو کوئی بھی خواب بہت بڑا نہیں ہوتا۔

پاکستان کے خلا باز کی تربیت اور مشن اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم ایک دوسرے پر بھروسہ کر سکتے ہیں اور ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہیں۔ اس مشن کے پیچھے برسوں کی محنت، سائنسی تحقیق اور ٹیکنالوجی کا تبادلہ شامل ہے۔ یہ صرف راکٹ بھیجنے کا معاملہ نہیں بلکہ علم، تجربہ اور اعتماد کا رشتہ ہے۔ جب ایک ملک دوسرے ملک کے نوجوانوں کو اپنے خلائی مراکز میں جگہ دیتا ہے تو وہ صرف سفارتی تعلقات نہیں بناتا بلکہ مستقبل کی نسلوں میں بھی رشتہ قائم کرتا ہے۔ یہ رشتہ کتابوں سے نہیں بلکہ ساتھ کام کرنے، ساتھ سیکھنے اور ساتھ آگے بڑھنے سے مضبوط ہوتا ہے۔

اس دوستی کا ایک اور خوبصورت پہلو یہ ہے کہ یہ کسی تیسرے ملک کے خلاف نہیں ہے۔ یہ کسی کو نیچا دکھانے یا کسی پر برتری ثابت کرنے کی دوڑ نہیں بلکہ سب کے لیے بہتر مستقبل بنانے کی کوشش ہے۔ چین اور پاکستان دونوں جانتے ہیں کہ خلا کی تحقیق سے ملنے والی معلومات موسم کی پیش گوئی، زراعت، پانی کے وسائل اور قدرتی آفات سے نمٹنے جیسے معاملات میں لاکھوں انسانوں کی زندگی بہتر بنا سکتی ہیں۔ اس لحاظ سے یہ مشن صرف دو ملکوں کا نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک مثبت پیغام ہے۔

پاکستان کے نوجوانوں کے لیے بھی یہ مشن ایک نئی راہ کھولتا ہے۔ جب ایک نوجوان دیکھتا ہے کہ اس کے ملک کا ایک بیٹا خلا میں جا رہا ہے تو اس کے دل میں بھی یہ خواہش پیدا ہوتی ہے کہ وہ بھی سائنس پڑھے، محنت کرے اور کچھ بڑا کرے۔ یہی خواہش کل ایک نئی نسل کو تیار کرے گی جو پاکستان کو ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے لے جائے گی۔ اس لیے یہ مشن صرف آج کا نہیں بلکہ آنے والے کل کا بھی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ پاک چین دوستی ہمیشہ سے ایک دوسرے کے ساتھ کھڑے ہونے کی علامت رہی ہے، اور اب یہ دوستی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم صرف زمین پر ہی نہیں بلکہ خلا کی وسعتوں میں بھی ایک ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یہ مشن ہمیں امید دیتا ہے، حوصلہ دیتا ہے اور یہ یقین دلاتا ہے کہ جب دو قومیں ایک ہی خواب دیکھتی ہیں تو وہ خواب ضرور حقیقت بنتا ہے۔

ایک بالغ شہری پاکستان میں شراکت داری کے ذریعے ہی خلائی کلب میں شامل

تحریر: عبدالباسط علوی

پاکستان اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن کے درمیان تعاون کا آغاز 2006ء میں ہوا جب پاکستان اسپیس اینڈ اپر ایٹمسفیئر ریسرچ کمیشن (SUPARCO) اور ناسا کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ اس کے بعد 2011ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک امریکی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2012ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک روسی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2018ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک چینی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2023ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک امریکی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2024ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک چینی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2025ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک روسی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔ 2026ء میں پاکستان کے پہلے خلا باز نے ایک چینی خلائی جہاز میں اڑان بھری اور انٹرنیشنل اسپیس اسٹیشن پہنچے۔

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا

تحریر: اسرار صدیقی

کل تقریر کا ایک لائن کا موضوع ملا تھا "اسلام میں صبر کی اہمیت"۔ اس پر تقریر کرنا کوئی مشکل کام نہیں تھا۔ ہم نے اس موضوع پر بہت سی تقریریں سن رکھی ہیں۔ ہم نے اس موضوع پر بہت سی تقریریں کر رکھی ہیں۔ ہم نے اس موضوع پر بہت سی تقریریں لکھ رکھی ہیں۔ ہم نے اس موضوع پر بہت سی تقریریں پڑھ رکھی ہیں۔ ہم نے اس موضوع پر بہت سی تقریریں سنا

BAAKHABAR
مختصر اشتہارات
CLASSIFIED

اطلاع عام

میں عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرا شناختی کارڈ نمبر 42401-0283010-7 جو کہ گم ہو گیا ہے، اس کی اطلاع تھانہ سٹی کو دی گئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم مجھے واپس کر دے۔ شکریہ۔ محمد اسلم، ولد عبدالرحمٰن، سکنہ مکان نمبر 12، گلی نمبر 3، محلہ نیا آباد، رابطہ نمبر 0345-7788123

تلاش گمشدہ

میں عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرا شناختی کارڈ نمبر 42201-7654321-9 جو کہ 15 اکتوبر کو گم ہو گیا تھا، اس کی اطلاع تھانہ کینٹ کو دی گئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم مجھے واپس کر دے۔ شکریہ۔ فرحان علی، ولد نذیر علی، سکنہ مکان نمبر 7، گلی نمبر 2، محلہ پرانا قلعہ، رابطہ نمبر 0321-4455667

تلاش گمشدہ

میں عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرا شناختی کارڈ نمبر 42101-5566778-3 جو کہ 3 نومبر کو گم ہو گیا تھا، اس کی اطلاع تھانہ سٹی کو دی گئی ہے۔ اگر کسی کو ملے تو براہ کرم مجھے واپس کر دے۔ شکریہ۔ عبدالرحمٰن، ولد محمد یونس، سکنہ مکان نمبر 21، گلی نمبر 5، محلہ نیا آباد، رابطہ نمبر 0345-9988776

تلاش گمشدہ

میں عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ میرا شناختی کارڈ نمبر 42201-3344556-7 جو کہ 28 اکتوبر کو گم ہو گیا تھا، اس کی اطلاع تھانہ کینٹ



پی پی نمبر 26 ملیر ایسٹ سے ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کے امیدوار سید مراد علی شاہ کی کامیابی کے بعد پارٹی کارکنان جشن منا رہے ہیں

بقیہ 12

اعلان کیا تھا۔ حلقہ 2 سرداری علاقہ ہے جہاں سے سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے صاحبزادے سردار شاہ زین کھیتران 2018ء میں 123 ووٹوں کی برتری سے کامیاب ہوئے تھے۔ 2024ء کے انتخابات میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے بھتیجے سردار عبدالقہار کھیتران نے 15 ہزار 111 ووٹ حاصل کرکے شاہ زین کھیتران کو شکست دی تھی۔ حلقہ 3 میں 2018ء کے انتخابات میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے بھتیجے سردار عبدالقہار کھیتران نے 16 ہزار 313 ووٹ حاصل کرکے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان کے بھائی جام اویس کو شکست دی تھی۔ 2024ء کے انتخابات میں جام اویس نے 346 ووٹوں کی برتری سے کامیابی حاصل کی تھی۔

بقیہ 13

ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارے علاقے میں ہر سال ہزاروں ٹن کھجور پیدا ہوتی ہے لیکن کوئی فیکٹری نہیں ہے۔ اگر یہاں فیکٹری لگ جائے تو ہزاروں نوجوانوں کو روزگار ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ ترقی کی بات کی ہے اور آئندہ بھی ترقی کی بات کریں گے۔ ہم نے کبھی ذات پات کی بنیاد پر ووٹ نہیں مانگا۔

The Daily BAAKHABAR Quetta 8
27 نومبر 2026ء
روزنامہ باخبر کوئٹہ

وزیراعلیٰ پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام میں اصلاحات کی منظوری دیدی

متنازعہ امتحانات میں معمولی بات چیت پر شفاف تحقیقات کرنے اور ذمہ داروں کو سخت سزا دینے کا حکم

کوئٹہ (باخبر نمائندہ) وزیراعلیٰ بلوچستان سردار سرفراز احمد بگٹی نے پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام میں اصلاحات کی منظوری دیدی ہے۔ اصلاحات کا مقصد امیدواروں کی شکایات کے مؤثر ازالے کے لیے امتحانات کے انعقاد، نتائج کے اعلان اور شکایات کے ازالے کے نظام کو مؤثر بنانا ہے۔ اصلاحات کے مطابق امتحانات کے انعقاد کے بعد امیدواروں کو نتائج کے اعلان سے پہلے ہی ان کے جوابی پرچوں کی کاپیاں فراہم کی جائیں گی۔ امیدواروں کو پرچوں کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے فیس ادا کرنا ہوگی۔ امیدواروں کو پرچوں کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے ایک مقررہ مدت دی جائے گی۔ اس مدت کے دوران امیدوار کو پرچوں کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے درخواست دین